# مرد کا پلاٹینم کی انگوٹھی پہننا اور عورت کو گفٹ دینا

**مجیب:** ابو احمد محمد انس رضا عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-1653

**تاریخ اجراء:** 27 شوال المکرم 1444ھ/18 مئی 2023ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا مرد کو پلاٹینیم (platinum) کی انگوٹھی گفٹ دینا یا پہننا، پہنانا، جائز ہے؟ اور یہی انگوٹھی عورت کو گفٹ دینا یا عورت کا پہننا، یا عورت کو پہنانا کیسا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

**جواب سے پہلے چند مسائل واصول سمجھ لیں:**

(1) مرد کے لئے چاندی کی ایک انگوٹھی جس میں موجود چاندی کا وزن ساڑھے چار ماشے سے کم ہو، کے علاوہ کسی قسم کی دھات کا بطور زیور استعمال ناجائز و حرام ہے۔

(2) پلاٹینم کی حقیقت یہ ہے کہ وہ ایک قیمتی دھات ہے۔

(3) شریعتِ مطہرہ کا بنیادی اصول ہے کہ ہر وہ چیز جو ناجائز کام کی طرف لے جانے میں متعین ہو یا جس کا مقصودِ اعظم ہی گناہ کا حصول ہو، اسے بنانا اور فروخت کرنا، ناجائز و گناہ ہے، کیونکہ یہ گناہ پر مدد کرنا ہے اور قرآن پاک میں گناہ پر مدد کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔

(4) مرد کو عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے کی سختی سے ممانعت ہے، ایسے ہی عورت کو مردوں کی مشابہت اختیار کرنے کی سختی سے ممانعت ہے اور ایسے مشابہت اختیار کرنے والے مرد اور مشابہت اختیار کرنے والی عورتیں بحکم حدیث ملعون ہیں۔

(5) پلاٹینم کی زنانہ انگوٹھی، عورت کے لئے پہننا جائز ہے کیونکہ فی زمانہ سونے، چاندی کے علاوہ دیگر دھاتیں، آرٹیفیشل جیولری کا استعمال عورت کے لیے جید مفتیان کرام نے عموم بلوی اور حرج کی وجہ سے اس کے جواز کا فتوی دیا ہے لہذا یہ پہننا بھی جائز ہے، پہننانا بھی جائز اور اس کا بنانا اور فروخت کرنا بھی جائز ہے۔

## سوال کا جواب:

جب یہ مسائل واصول معلوم ہو گئے تو اب سوال کا جواب سنیے کہ: پلاٹینم کی مردانہ انگوٹھی گناہ کے کام کے لئے متعین ہے کہ مرد اگر پہنے گا تو دھات پہننے کی ممنوع صورت کی وجہ سے اس کا پہننا ناجائز قرار پائے گا اور عورت اگر پہنے گی تو مردوں کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے اس کا پہننا ناجائز قرار پائے گا، اس لئے پلاٹینم کی مردانہ انگوٹھی کا بنانا، بیچنا، خریدنا، گفٹ کرنا اور مرد وعورت کو اس کا پہننا سب ناجائز وحرام ہے۔ اور پلاٹینم کی زنانہ انگوٹھی گناہ کے کام کے لئے متعین نہیں کہ عورت کو اس کا پہننا جائز ہے، اس لئے اس کا بنانا، بیچنا، خریدنا، گفٹ کرنا اور عورت کو اس کا پہننا سب جائز ہے۔

پلاٹینم کی حقیقت کے متعلق اردو لغت میں ہے ''پلاٹینم: ایک بہت قیمتی دھات۔'' (اردو لغت، صفحہ 201، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دھلی)

علمی اردو لغت میں ہے ''پلیٹینم: ایک مشہور قیمتی دھات۔'' (علمی اردو لغت، صفحہ 371، علمی کتب خانہ، لاھور)

فیروز اللغات میں ہے ''پلیٹینم: قیمتی دھات۔'' (فیروز اللغات، صفحہ 170، فیروز سنز، لاھور)

در مختار میں ہے: ''(ولا يتختم) إلا بالفضة لحصول الاستغناء بها فيحرم (بغيرها كذهب وحديد وصفر ورصاص وزجاج وغيرها'' ترجمہ: چاندی سے حاجت پوری ہو جانے کی وجہ سے انگوٹھی صرف چاندی کی ہی بنائی جا سکتی ہے لہذا اس کے علاوہ دیگر اشیا مثلا سونے، لوہے، پیتل، سیسے، اور شیشے وغیرہ کی انگوٹھی حرام ہے۔ (در مختار، جلد 6، صفحہ 360، دار الفکر، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ''مرد کو زیور پہننا مطلقاً حرام ہے صرف چاندی کی ایک انگوٹھی جائز ہے جو وزن میں ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو اور سونے کی انگوٹھی بھی حرام ہے... انگوٹھی صرف چاندی ہی کی پہنی جا سکتی ہے دوسری دھات کی انگوٹھی پہننا حرام ہے مثلاً لوہا، پیتل، تانبا، جست وغیرہا ان دھاتوں کی انگوٹھیاں پہننا مرد۔۔۔کے لئے ناجائز ہیں۔'' (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 426، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

ناجائز انگوٹھی کے بنانے اور فروخت کرنے کے ناجائز ہونے کے بارے میں در مختار میں ہے ''فاذا ثبت كراهة لبسها للتختم ثبت كراهة بيعها وصيغها لما فيه من الاعانة على ما لا يجوز، وكل ما أدى الى ما لا يجوز لا يجوز'' ترجمہ: جب مرد کے لیے چاندی کے علاوہ (سونے، لوہے، پیتل، سیسے اور شیشے وغیرہ کی) انگوٹھیاں

پہننے کی ممانعت ثابت ہوگئی، تو ان کے بیچنے اور بنانے کی کراہت بھی ثابت ہوگئی، کیونکہ اس میں ناجائز کام پر مدد کرنا ہے اور ہر وہ کام جو ناجائز کام کی طرف لے جائے، وہ بھی ناجائز ہوتا ہے۔(درمختار، جلد6، صفحہ360، دار الفکر، بیروت)

مجدد اعظم اعلی حضرت رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں: ”یہ اصل کلی یاد رکھنے کی ہے کہ بہت جگہ کام دے گی: جس چیز کا بنانا، ناجائز ہوگا، اسے خریدنا، کام میں لانا بھی ممنوع ہوگا اور جس کا خریدنا، کام میں لانا منع نہ ہوگا، اس کا بنانا بھی ناجائز نہ ہوگا۔“(فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ464، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net